Roll No. ....

Total Pages : 10

4703

M.A. (Previous) Examination, 2016

URDU

Paper–III

(Quasida Aur Marsiya)

Time : Three Hours

Maximum Marks : 100

PART–A [Marks : 20]

(खण्ड–अ)

Answer all questions (50 words each).

All questions carry equal marks.

सभी प्रश्न अनिवार्य हैं। प्रत्येक प्रश्न का उत्तर 50 शब्दों से अधिक न हो। सभी प्रश्नों के अंक समान हैं।

PART–B [Marks : 50]

(खण्ड–ब)

Answer *five* questions (250 words each).

Select *one* question from each unit.

All questions carry equal marks.

प्रत्येक इकाई से **एक-एक** प्रश्न चुनते हुए, कुल **पाँच** प्रश्न कीजिए। प्रत्येक प्रश्न का उत्तर 250 शब्दों से अधिक न हो। सभी प्रश्नों के अंक समान हैं।

PART–C [Marks : 30]

(खण्ड–स)

Answer any *two* questions (300 words each).

All questions carry equal marks.

कोई **दो** प्रश्न कीजिए। प्रत्येक प्रश्न का उत्तर 300 शब्दों से अधिक न हो। सभी प्रश्नों के अंक समान हैं।

PART- A

۱- درج سوالوں کے جواب صرف پچاس الفاظ میں تحریر کیجئے۔ سبھی سوال لازمی ہیں اور سب کے نمبر مساوی ہیں۔

(i) خطابیہ اور تمہیدیہ کس کی قسمیں ہیں؟ اس میں کس کا بیان ہوتا ہے؟ مثالوں سے واضح کیجئے۔

(ii) سودا کے لامیہ قصیدے کے دو شعر لکھئے اور ان کا مطلب بیان کیجئے۔

(iii) بسنت کا پھول کھلیا ہے سو جیوں یا فوزِ ربّانی

کرو مل کر سہیلیاں سب بسنت کے تائیں مہمانی ۔

یہ کس شاعر کے قصیدے کا شعر ہے ؟ اس

شاعر کے بارے میں چند جملے تحریر کیجئے ۔

(iv) نو سر سوں قدم تلک جھلک میں

گویا ہے قصیدہ انوری کا

یہ کس شاعر کا شعر ہے؟ اس میں

"قصیدہ انوری کا" سے شاعر کی کیا

مراد ہے ؟

(v) سنوارتی ہے جو شام اپنی زلف مشکیں کو
سوادِ مشک ختن پر ہے لاکھ آہو گیر
یہ کس قصیدے کا شعر ہے ؟ اس شعر میں
شاعر نے زلف مشکیں، سوادِ مشک ختن اور
آہو گیر کو استعمال کر کے کیا کہنا چاہتا ہے۔

(vi) مرثیہ میں چہرہ کی تعریف کرتے ہوئے
مثال میں چہرہ کا حال بھی تحریر کیجئے۔

(vii) "کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے"
اس مصرعے سے مرثیہ کے کس عنصر کی

وضاحت ہوتی ہے۔ اس عنصر کی
تعریف بیان کرتے ہوئے درج بالا مصرعے
کے بند کو مکمل کیجئے۔

(viii) مرثیے پر باقاعدہ ادبی بحث کا آغاز کس
کی مشہور زمانہ کتاب سے شروع
ہوتا ہے؟ اس کتاب اور صاحب کتاب کے
بارے میں مختصراً تحریر کیجئے۔

(ix) اقبال کے مشہور زمانہ شخصی مرثیے کا کیا
نام ہے؟ اس کے دو شعر لکھئے۔

(x) مرثیے کا سب سے اہم اور عظیم الشان عنصر کون ہے ؟ اس کی تعریف بیان کرتے ہوئے مثال میں اس سے متعلق ایک بند بھی تحریر کیجئے۔

PART- B

نوٹ :۔ درج ذیل سوالوں میں سے صرف پانچ کے جواب تحریر کیجیے۔ جواب 250 الفاظ پر مشتمل ہونے چاہیے۔ سبھی کے نمبر مساوی ہیں۔

۲- اردو قصیدہ کی ادبی اہمیت پر روشنی ڈالیے۔

یا

قصیدے کی لسانی اہمیت کو مثالوں سے
واضح کیجئے۔

۳- سودا کی بے پناہ شعری صلاحیت نے اُردو
قصیدے کو بامِ عروج پر پہنچا دیا'' اس قول
کی مدلل وضاحت کیجئے۔

یا

شامل نصاب ذوق کے قصیدے کا فنی تجزیہ پیش کیجئے۔

۴۔ مرثیے کے اجزائے ترکیبی کو ان کی ادبی اہمیت کے پیشِ نظر مثالوں کے ساتھ واضح کیجئے۔

یا

اردو میں شخصی مرثیے کی روایت اور ارتقاء پر اظہارِ خیال کیجئے۔

۵۔ انیسؔ کے مرثیے میں سراپا کی اہمیت کو مثالوں سے واضح کیجئے۔

یا

دبیرؔ کے مرثیے میں صبح کے منظر کا تنقیدی جائزہ لیجئے۔

۶۔ غالب کا قصیدہ "ہاں مہ نو سنیں ہم اس کا نام"
کا فنی تجزیہ پیش کیجئے۔

یا

کیا عصر حاضر مرثیہ نگاری کا متحمل ہے؟ اپنی
مثبت یا منفی رائے مدلل پیش کیجئے۔

PART-C

نوٹ :۔ صرف دو سوالوں کے جواب تحریر کیجئے

۷۔ اردو قصیدے کی لسانی اہمیت اور زوال
کے اسباب پر اظہار خیال کیجئے۔

۸۔ اردو قصیدہ نگاری میں سوداؔ کا مقام متعین کیجیے۔

۹۔ مذہبی اور شخصی مرثیے پر ایک جامع مضمون تحریر کیجیے۔

۱۰۔ میر انیس کے مرثیہ نگاری کے اہم خصائص کا تنقیدی محاکمہ پیش کیجیے۔

۱۱۔ حالیؔ کی مرثیہ نگاری کی ادبی اہمیت کو واضح کیجیے۔